11413-الاسلامی حقوق

سوال

الاسلام میں کون سے اہم حقوق ہیں جن کا دین اسلام احترام کرتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اسلامی حقوق توبہت سے ہیں ان میں اہم یہ ہیں

:

اللہ تعالی کا حق :

اللہ تعالی کی اپنے بندوں پر بے شمار نعمتیں ہیں اور ہر نعمت پر اللہ تعالی کا شکر واجب
ہے تو اللہ تعالی کے اپنے بندوں پر بہت سے حقوق ہیں جن میں بہت ہی اہمیت کے حامل ذکر کئے جاتے ہیں

:

1- توحید : توحید یہ ہے کہ اللہ تعالی کو اس کی ذات وصفات اور اس کے اسماء وافعال میں
یکتا واکیلا مانا جائے اور یہ اعتقاد رکھا جائے کہ بیشک اللہ وحدہ ہی رب اور مالک اور سارے معاملات
میں تصرف کرنے والا اور رزق دینے والا وہی ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جیسا کہ
اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

{ بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے } الملک - /(1)

2- عبادت : اور عبادت یہ ہے کہ اس اللہ وحدہ ہی کی عبادت کی جائے کیونکہ وہ ان کا رب
اور ان کا خالق اور رازق ہے -

اور اس طرح ہے کہ عبادت کی ساری کی ساری انواع واقسام صرف اور صرف اللہ وحدہ لاشریک
کے لئے ہی خاص کی جائیں مثلا دعا اور ذکر اور مدد واستعانہ اور استغاثہ اور اسی کے سامنے تذلیل
وخضوع اختیار کیا جائے اور اسی سے امید رکھی جائے اور اسی سے ڈر اور خوف کھایا جائے اور اسی کے لئے ہی
نذرونیاز بھی دی جائے اور ذبح وغیرہ بھی اسی کے نام کا ہو وغیرہ -

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھراؤ}.النساء/(32)

3۔ شکر : ساری مخلوق پر اللہ تعالی ہی نعمتیں اور احسان کرنے والا ہے اس لئے ان کے ذمہ ان نعمتوں پر اللہ تعالی کا اپنی زبانوں اور دلوں اور اعضاء کے ساتھ شکر کرنا واجب اور ضروری ہے اور وہ شکر اللہ تعالی کی ان نعمتوں پر اس کی حمد و تعریف اور ان نعمتوں کو اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری اور ان اشیاء میں صرف کرنا چاہیئے جو کہ اللہ تعالی نے حلال قرار دی ہیں۔

فرمان باری تعالی ہے :

.{تو تم میرا ذکر کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور ناشکری سے بچو}.البقرۃ/(152)

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حق :

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پوری کی پوری بشریت کے لئے بہت ہی بڑی نعمت ہے اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لئے مبعوث کیا تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالیں اور ان کے لئے وہ اشیاء بیان کریں جن میں ان کی دنیا و آخرت کی سعادت ہے۔

والدین کا حق :

اسلام خاندان کو بہت ہی اہمیت دیتا ہے اور اس کے درمیان محبت و احترام کی تاکید کرتا ہے اور اس خاندان کی اساس اور بنیاد والدین ہیں اسی لئے اللہ تعالی کے ہاں سب سے محبوب اور افضل عمل والدین سے نیکی کرنا قرار پایا۔

تو والدین سے نیکی ان کی اطاعت و فرمانبرداری اور ان کا احترام اور ان کے سامنے تواضع اور ان کے لئے احسان کرکے ہوگی اور یہ کہ ان پر خرچ کیا جائے اور ان کے لئے دعا کی جائے اور ان کے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کی جائے اور ان کے دوست واحباب کی عزت و احترام کیا جائے۔

اللہ تبارک و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کی عبادت کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان اور اچھا سلوک کرو}.الاسراء/(23)

اوران حقوق میں والدہ کا حق سب سے زیادہ اور عظیم ہے کیونکہ والدہ ہی ہے.جس نے اس کا حمل اٹھایا اور پھر وہی ہے.جس نے اسے جنا اور وہی ہے.جس نے اسے دودھ پلایا ۔

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آکر پوچھنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے حسن سلوک اور صحبت کا کون مستحق ہے ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری والدہ اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تیری والدہ اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تیری والدہ ، اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تیرا والد ،) صحیح بخاری اور مسلم اور لفظ بخاری کے ہیں (الادب/78)

مسلمان کے مسلمان پر حقوق :

سب مومن ایک دوسرے کے بھائی ہیں وہ ایک ایسی متعاون اور مضبوط امت ہیں.جس طرح کہ دیوار ہو جو کہ بعض بعض کو مضبوط کرے ۔

وہ ایک دوسرے سے رحم دلی کے ساتھ پیش آتے اور آپس میں نرمی کا برتاؤ اور ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں تاکہ اس عمارت کی حفاظت ہو سکے اور یہ ایک ایسی اخوت و بھائی چارہ ہے.جس کے اللہ تعالی نے ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر حقوق مقرر کیئے ہیں ۔

انہیں حقوق میں سے محبت و بھائی چارہ اور ایک دوسرے کو نصیحت اور ایک دوسرے کی تکلیف رفع کرنی اور پردہ پوشی کرنی اور حق میں ایک دوسرے کی مدد و نصرت کرنی اور پڑوسی اور مہمان کی عزت واحترام کرنا بھی شامل ہے ۔

اور انہیں حقوق میں سے سلام کا جواب دینا اور بیمار کی تیمارداری کرنا اور کسی کی دعوت قبول کرنا اور چھینک لینے والا جب الحمد للہ کہے تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا اور مرنے والے کے جنازے میں شرکت کرنا ۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں سلام کا جواب دینا چھینک کہنے والے کو جواب دینا اور دعوت قبول کرنا اور مریض کی تیمارداری کرنا اور جنازے کے ساتھ چلنا)

صحیح مسلم حدیث نمبر ۔(2625)

پڑوسی کا حق :

اسلام پڑوسی کے حق کو بہت اہمیت دیتا ہے چاہے وہ پڑوسی مسلمان یا غیر مسلم ان مصلحتوں کی بنا پر جس سے امت ایک جسم اور بدن کی طرح ہوجاتی ہے ۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(جبریل علیہ السلام مجھے بار بار پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے حتی کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ اسے وارث بنا دیا جائے گا) صحیح بخاری اور مسلم ۔

اور اسلام میں پڑوسی کے لئے مقرر کردہ حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ وہ اسے وہ سلام کرنے میں پہل کرے اور جب وہ بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کرے اور مصیبت میں اس کی تعزیت کرے اور خوشی اور فرحت کے وقت اسے مبارکباد دے اور اس کی چھوٹی موٹی غلطیوں سے درگزر کرے اور اس کی پردہ پوشی کرے اور اس کی تکلیفوں پر صبر سے کام لے اور اسے ہدیہ دے اور اگر اسے ضرورت ہو تو اسے قرضہ بھی دے اور اس کی حرمت والی چیزوں سے آنکھیں نیچی رکھے اور اسے اس کے دین ودنیا کے نفع مند چیزوں کی راہنمائی کرے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(اللہ تعالی کے ہاں دوستوں میں سب سے بہتر اور اچھا وہ ہے جو اپنے دوستوں کے لئے اچھا ہو اور اللہ تعالی کے ہاں سب سے اچھا پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسیوں کے لئے اچھا ہو) ۔

امام بخاری نے اسے ادب المفرد میں نقل کیا ہے حدیث نمبر ۔ (115)

اور اللہ تعالی نے پڑوسی کے حقوق کے متعلق ارشاد فرمایا ہے :

.{اور اللہ تعالی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھراؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک واحسان کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہمسایہ سے اور اور اجنبی ہمسایہ سے اور پہلو کے ساتھ سے }.النساء/(36)

اور اسلام نے پڑوسی کو تکلیف دینے اور اس کے ساتھ برا سلوک کرنے سے منع فرمایا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنا جنت سے محرومی کا سبب ہے :

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں اور شر سے محفوظ نہیں ہوتا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا) ۔ صحیح بخاری اور مسلم ۔

اور اسلام نے مصلحت کو پورا کرنے کے لئے رعایا پر اس کے والی اور والی پر رعایا کے حقوق بھی مقرر کیے ہیں اور اسی طرح خاوند کے حقوق بیوی پر اور بیوی کے حقوق خاوند پر مقرر کئے ہیں اور اس کے علاوہ بھی بہت سے اسلام نے عادل حقوق واجب کئے ہیں۔

واللہ اعلم.